آیاتہا ۶ ۔ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ١٠٩ ۔ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

''آپ فرمادیجئے اے کافرو!۔ میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین''۔

ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ سورۂ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

امام ابن مردویہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ سورۂ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ مدینہ منورہ میں نازل کی گئی۔

امام ابن جریر، ابن ابی حاتم اور طبرانی رحمہم اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قول بیان کیا ہے کہ قریش نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرف دعوت دی کہ وہ آپ کو اتنا مال دیں گے کہ آپ مکہ مکرمہ میں انتہائی دولت مند اور خوشحال آدمی بن جائیں گے۔ اور عورتوں میں سے جس کے ساتھ آپ پسند کریں گے وہ آپ کی شادی کر دیں گے۔ اور انہوں نے کہا: اے محمد! (ﷺ) یہ سب آپ کے لیے ہے۔ آپ ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے باز آجائیں اور آپ ہمارے معبودوں کا برائی کے ساتھ ذکر نہ کریں۔ اور اگر آپ اس طرح نہ کریں تو پھر ہم آپ پر ایک مشورہ پیش کرتے ہیں۔ یقیناً اس میں آپ کا فائدہ اور نفع ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: وہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ ایک برس تک ہمارے معبودوں کی پرستش کریں اور پھر ایک برس آپ ہم کے معبود کی پرستش کریں گے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے رب کی طرف سے آنے والے حکم کا انتظار کروں گا۔ چنانچہ آپ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے وحی نازل ہوئی: قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ الآیہ۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھی نازل فرمائی: قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْۤ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾۔(1)

امام عبدالرزاق اور ابن منذر رحمہما اللہ نے حضرت وہب رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ قریش نے حضور نبی کریم ﷺ

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 403، دار احیاء التراث العربی بیروت

marfat.com

Marfat.com

سے کہا: اگر آپ خوش ہوں کہ ہم ایک برس آپ کی اتباع کریں تو پھر آپ ایک برس کے لیے ہمارے دین کی طرف لوٹ آئیں۔تو اس پر اللہ تعالیٰ سورۂ الکافرون مکمل نازل فرمائی۔(1)

امام ابن جریر، ابن ابی حاتم اور ابن الانباری رحمہم اللہ نے المصاحف میں حضرت سعید بن میناء مولی ابی البختری رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ولید بن مغیرہ، عاص بن وائل، اسود بن مطلب اور امیہ بن خلف حضور نبی رحمت ﷺ سے ملے اور کہا: اے محمد! (ﷺ) آؤ آپ اس کی عبادت کریں جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی پرستش آپ کرتے ہیں۔تاکہ ہم اور آپ تمام امور میں باہم شریک ہو جائیں۔پس اگر وہ دین زیادہ صحیح ہے جس پر ہم ہیں اس دین سے جس پر آپ ہیں تو آپ اس سے حصہ لے لیں گے۔اور اگر وہ دین جس پر آپ ہیں وہ اس سے زیادہ صحیح ہے جس پر ہم ہیں تو ہم اس سے حصہ لے لیں گے۔تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں مکمل سورۃ الکافرون نازل فرمائی۔(2)

امام عبد بن حمید، ابن منذر اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ قریش نے کہا اگر آپ ہمارے معبودوں (بتوں) کو چوم لیں تو ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔تب اللہ تعالیٰ نے قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ مکمل سورت نازل فرمائی۔

امام ابن ابی حاتم نے حضرت زرارہ بن اوفی سے یہ قول نقل کیا ہے کہ اس سورت کو مقشقشہ کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا۔پھر آپ مقام ابراہیم کے پاس آئے اور یہ آیت پڑھی: وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى (البقرہ: 125) پھر آپ نے نماز پڑھی اور فاتحۃ الکتاب (سورۂ فاتحہ) پڑھی۔اور ساتھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ پڑھی۔اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اسی طرح ہے۔لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ فرمایا: وہ اللہ ہے۔وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ فرمایا: اللہ تعالیٰ اسی طرح ہے۔پھر آپ نے رکوع اور سجدہ کیا۔پھر سورۂ فاتحہ پڑھی اور اس کے ساتھ سورۂ کافرون پڑھی: قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کروں گا۔وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ اور فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کروں گا۔لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ پھر آپ نے رکوع اور سجدہ کیا۔

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ مغرب کی نماز میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔(3)

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔(4)

1۔تفسیر عبد الرزاق، زیر آیت ہذا، جلد 3، صفحہ 469 (3722)، دار الکتب العلمیہ بیروت
2۔تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 404
3۔سنن ابن ماجہ مع شرح، جلد 1، صفحہ 451 (833)، دار الکتب العلمیہ بیروت
4۔ایضاً، جلد 2، صفحہ 58 (1166)

marfat.com

Marfat.com

73A A8

بیہقی نے سنن میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا۔ پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی قرأت فرمائی۔(1)

امام حاکم رحمہ اللہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سورتوں کی تلاوت کے ساتھ وتر پڑھتے تھے۔ یعنی ''سبح، قل للذین کفروا اور اللہ الواحد الصمد'' حاکم نے کہا یہ روایت صحیح ہے۔(2)

امام مسلم اور بیہقی رحمہما اللہ نے سنن میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتوں میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی قرأت فرمائی۔(3)

امام ابن ابی شیبہ، احمد، ترمذی اور آپ نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ میں نے حضور نبی مکرم ﷺ کو پچیس مرتبہ دیکھا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مہینہ تک دیکھا کہ آپ ﷺ دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں مغرب کے بعد پڑھتے تھے اور ان میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی قرأت فرمائی۔(4)

امام ابن ضریس، حاکم نے الکنی میں اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ میں نے حضور نبی مکرم ﷺ کو غزوۂ تبوک کے دوران چالیس صبحوں کو دیکھا۔ اور میں نے آپ کو فجر کی دو رکعتوں میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا۔ اور آپ فرماتے: دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں کہ ایک قرآن کریم کے چوتھائی اور دوسری قرآن کریم کے تہائی کے برابر ہے۔

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی رحمت ﷺ مغرب کے بعد دو رکعتوں میں اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتوں میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔(5)

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس نے قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی تو یہ اس کے لیے چوتھائی قرآن کریم کے برابر ہے۔

امام طبرانی نے صغیر میں اور بیہقی رحمہما اللہ نے شعب الایمان میں حضرت سعید بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی تو گویا اس نے چوتھائی قرآن کریم پڑھا۔ اور جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا اس نے قرآن کریم کا تیسرا حصہ پڑھا۔(6)

حضرت مسدد رحمہ اللہ نے صحابہ کرام میں سے ایک آدمی سے یہ قول بیان کیا ہے کہ میں نے بیس سے زائد مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں: یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں جنہیں دو رکعتوں میں پڑھا جاتا ہے یعنی ''الاحد الصمد'' اور قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔

1۔ معرفۃ السنن والآثار، جلد 7، صفحہ 243 (35-9934)، دار قتیبہ دمشق 2۔ مستدرک حاکم، جلد 2، صفحہ 282 (3016)، دار الکتب العلمیہ بیروت
3۔ صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 251، قدیمی کتب خانہ کراچی 4۔ سنن ابن ماجہ مع شرح، جلد 2، صفحہ 49 (1149)، دار الکتب العلمیہ بیروت
5۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 499 (2523)، دار الکتب العلمیہ بیروت 6۔ ایضاً، جلد 2، صفحہ 500 (2527)

marfat.com
Marfat.com

73B

امام احمد، ابن الضریس، بغوی اور حمید بن زنجویہ رحمہم اللہ نے ترغیب میں ایک شیخ (بوڑھا آدمی) سے جس نے حضور نبی کریم ﷺ کو پایا سے روایت بیان کی ہے کہ اس نے کہا: میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلا۔ تو آپ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ وہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ رہا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی شرک سے بری ہو چکا ہے۔ اور ایک دوسرا آدمی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ رہا تھا۔ تو حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے سبب اس آدمی کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بے شک اس آدمی کی مغفرت فرما دی گئی۔

امام ابن ابی شیبہ، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن الانباری نے المصاحف میں، حاکم اور آپ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے، ابن مردویہ اور بیہقی رحمہم اللہ نے شعب الایمان میں حضرت فروہ بن نوفل بن معاویہ اشجعی رحمہ اللہ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ آپ مجھے وہ بتائیے جو میں اپنے بستر پر سوتے وقت پڑھا کروں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کر۔ راوی کا بیان ہے۔ پھر میرے باپ نے دنیا سے جدا ہوتے وقت تک (مرنے کے وقت تک) کسی دن اور رات اسے پڑھنے میں خطا نہیں کی۔ (1)

امام سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت عبد الرحمٰن بن نوفل اشجعی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ بلاشبہ میں شرک کے ساتھ قریب زمانے والا آدمی ہوں۔ مجھے ایسی آیت کا حکم فرمائیے جو مجھے شرک سے بری کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کرو۔ راوی نے فرمایا: اس کے بعد میرے باپ نے دنیا سے رخصت ہونے تک کسی دن اور رات میں اس سورت کو ناغہ نہیں کیا۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت نوفل بن معاویہ اشجعی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تو سونے کے لیے اپنے بستر پر آئے تو قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کر۔ کیونکہ جب تو یہ پڑھے گا تو تو شرک سے بری اور محفوظ رہے گا۔

امام احمد اور طبرانی رحمہما اللہ نے الاوسط میں حضرت حارث بن جبلہ رحمہ اللہ سے اور امام طبرانی رحمہ اللہ نے کہا حضرت جبلہ بن حارثہ رحمہ اللہ سے جو کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں سے یہ مروی ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ مجھے کوئی ایسی شے بتائیے جو میں سوتے وقت پڑھا کروں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے وقت جب تو اپنے بستر پر جائے تو قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ آخر تک پڑھا کر۔ کیونکہ یہ شرک سے برأت کا اظہار ہے۔ (2)

امام بیہقی رحمہ اللہ نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: سونے کے وقت قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کر۔ کیونکہ یہ شرک سے برأت کا اظہار ہے۔ (3)

امام دیلمی رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن جراد سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ منافق نہ صلوٰۃ

1۔ سنن ترمذی، جلد 2، صفحہ 176، وزارت تعلیم اسلام آباد　2۔ مجمع الزوائد، جلد 10، صفحہ 166 (17033)، دار الفکر بیروت

3۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 499 (2522)، دار الکتب العلمیہ بیروت

marfat.com

Marfat.com

الضحیٰ (چاشت کی نماز) پڑھتا ہے اور نہ ہی قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھتا ہے۔(1)

امام ابو یعلی اور طبرانی رحمہما اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں تمہاری ایک ایسے کلمہ پر راہنمائی کروں جو تمہیں اشراک باللہ (اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا) سے نجات دلا دے۔ تم سونے کے وقت قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کرو۔(2)

امام بزاری، طبرانی اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر جائے تو قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھا کر۔ اور حضور نبی کریم ﷺ کبھی بھی بستر پر تشریف نہیں لے گئے مگر آپ نے قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔(3)

ابن مردویہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی تو اس کا حساب نہیں ہوگا۔ اور وہ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہیں۔

امام ابو عبید نے فضائل میں اور ابن ضریس نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ جس نے رات کے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھیں اس کے (مال میں) اضافہ اور وہ خوشحال ہوگا۔

امام طبرانی رحمہ اللہ نے الصغیر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے بچھو نے ڈس لیا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے! یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ دوسرے کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگایا اور اس پر ملنے لگے۔ اور ساتھ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے رہے۔(4)

امام ابو یعلی نے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جبیر! کیا تو یہ پسند کرتا ہے کہ جب تو سفر پر نکلے تو تو ہیئت میں اپنے ساتھیوں کی مثل ہو اور زادراہ کے اعتبار سے تو ان سے زیادہ ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یا رسول اللہ! ﷺ۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر یہ پانچ سورتیں پڑھا کر قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع کر۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے بتایا: پس میں غنی اور انتہائی دولت مند بن گیا۔ میں پہلے سفر پر نکلتا تھا میری ہیئت کمزور اور زاد کم ہوتا تھا۔ اور جب سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ سورتیں بتائیں اور میں نے یہ پڑھیں میری ہیئت سب سے اچھی ہوگئی اور زادراہ ساتھیوں سے بڑھ گیا یہاں تک کہ میں اپنے سفر سے واپس لوٹ آتا۔(5)

ابن ضریس نے عمرو بن مالک سے بیان کیا ہے کہ ابو الجوزاء کہتے ہیں سورۃ الکافرون کثرت سے پڑھو اور ان سے اظہار برأت کرو۔

1۔ الفردوس بماثور الخطاب، جلد 4، صفحہ 203 (6621)، دار الکتب العلمیہ بیروت

2۔ مجمع الزوائد، جلد 10، صفحہ 166 (17035)، دار الفکر بیروت 3۔ ایضاً، (34-17031)

4۔ ایضاً، جلد 5، صفحہ 191 (4845) 5۔ مسند ابو یعلی، جلد 6، صفحہ 265 (7382)، دار الکتب العلمیہ بیروت

marfat.com

Marfat.com